

## 3.2 اسلامی بینکاری

اسلامی بینکاری اداروں کو کاروبار کی نمو میں روایتی بینکوں پر مسلسل سبقت حاصل رہی۔ 2020ء میں ان کے اثاثوں کی بنیاد میں 30 فیصد نمو ہوئی جسے ڈپازٹس میں مضبوط نمو سے مناسب تقویت ملی۔ روایتی بینکوں کے قرضوں میں سست رفتاری کے مقابلے میں اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں صحت مند توسیع ہوئی۔ تاہم، اثاثوں کی بنیاد میں مجموعی توسیع میں بڑا حصہ صکوک کے نئے اجرا میں سرمایہ کاریوں کا ہے۔ اثاثہ جاتی معیار میں بہتری آگئی کیونکہ انفیکشن کا تناسب گر گیا اور غیر فعال قرضوں پر تمویں کو فراست کے ساتھ بڑھایا گیا۔ آپریٹنگ کارکردگی بھی بہتر ہوئی اور منافع اور آمدنی کے دیگر اظہاریوں میں خاصا اضافہ دیکھنے میں آیا۔ نتیجتاً، ادائیگی قرض کی صلاحیت مزید بڑھ گئی، جس سے دھجکوں کے مقابلے میں اسلامی بینکاری اداروں کی لچکداری بڑھ گئی۔

### کووڈ 19 کے چیلنجوں کے باوجود اسلامی بینکاری نے 2020ء میں اپنی مضبوط نمو کی رفتار کو جاری رکھا

اگرچہ کووڈ 19 کی وجہ سے بینکاری کی صنعت کو بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، تاہم اسلامی بینکاری اداروں نے 2020ء میں اپنی نمو کی رفتار برقرار رکھی۔ مجموعی اثاثوں میں 30.0 فیصد نمو ہوئی جسے ڈپازٹس میں نمو سے خاصی تقویت ملی۔ اثاثوں میں بڑا اضافہ سرمایہ کاریوں سے حاصل ہوا۔ تاہم سال کے دوران<sup>105</sup> روایتی بینکوں کے قرضوں کا جزدان سکڑ گیا جبکہ اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں معتدل نمو ہوئی (چارٹ 3.2.1 اور جدول 3.2.1)۔

### شراکت داری پر مبنی قرضوں کی مصنوعات کی رفتار مزید بڑھ گئی۔۔۔

2020ء میں شراکت داری پر مبنی مشارکہ اور تقلیل مشارکہ جیسے قرضوں میں مسلسل اضافہ جاری رہا۔ قرضوں کی ان اقسام کا مشترکہ حصہ 2020ء میں بڑھ کر 56.3 فیصد تک پہنچ گیا جو 2019ء میں 53.8 فیصد تھا، جبکہ اجارہ جیسے قرضوں کے دیگر طریقوں کے حصے میں مسلسل کمی دیکھی گئی (2020ء میں 4.82 فیصد جبکہ 2019ء میں 5.75 فیصد) (جدول 3.2.2)۔ اگرچہ، شراکت پر مبنی طریقوں کا مشترکہ حصہ اس سال پہلے ہی بلند تھا، اس کے حصے میں مزید اضافے سے پتہ چلتا ہے کہ اسلامی بینکاری ادارے خطرے میں شراکت داری پر مبنی بینکاری مصنوعات کو مسلسل زیادہ ہدف بنا رہے ہیں۔<sup>106</sup>

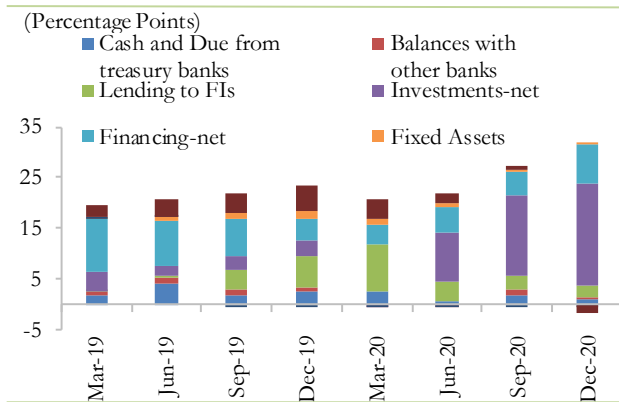
دشوار آپریٹنگ ماحول میں قرضوں کی نمو معقول رہی جبکہ اسٹیٹ بینک کی نئی اسکیموں نے بھی اہم کردار ادا کیا۔۔۔

کووڈ 19 کی وبا کے سبب درپیش چیلنجوں کے سبب 2020ء ایک مشکل سال تھا، تاہم قرضوں کے لحاظ سے اسلامی بینکاری اداروں کی کارکردگی قابل ذکر رہی۔ اسٹیٹ بینک

کی جانب سے روزگار اسکیم (معیشت میں روزگار کا نقصان روکنے کے لیے)، ٹی ای آر ایف (بی ایم آر / نئی سرمایہ کاری) اور آر ایف سی سی (شعبہ صحت کے لیے) جیسے فنانشنگ کے روایتی طریقوں پر مبنی اسٹیٹ بینک کے اعلیٰ اقدامات کے علاوہ 2020ء میں مرکزی بینک نے (اسلامی بینکاری اداروں کے اشتراک سے) ان اسکیموں کے اسلامی ورژن بھی جاری کیے۔ اس سے نہ صرف کاروباری اداروں کو فائدہ پہنچا بلکہ 2020ء کی دوسری ششماہی میں کے آغاز میں معاشی سرگرمیوں کی بحالی میں مدد ملی۔

اسلامی بینکاری اداروں کے مجموعی قرضوں میں 2020ء کے دوران 15.9 فیصد نمو ہوئی، جو 2019ء میں ہونے والی 7.4 فیصد نمو کے مقابلے میں دگنی ہے۔ مزید برآں، پورے 2020ء کے دوران قرضوں میں توسیع حوصلہ افزا اور روایتی بینکوں کے مقابلے میں بہتر رہی۔ سال کی پہلی ششماہی میں آمدورفت کا جھکاؤ سرکاری شعبے کی جانب رہا، کیونکہ 2020ء کی دوسری سہ ماہی میں سرکاری قرضوں کو بڑھانے میں گندم کے قرضوں

### چارٹ 3.2.1: اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثوں کی نمونوں میں حصہ



Source: SBP

<sup>106</sup> نفع اور نقصان میں شراکت داری کے طریقوں میں مشارکہ اور تقلیل مشارکہ شامل ہیں۔ فنانشنگ کے دیگر اہم طریقے تجارت اور اجارہ کے قرضوں پر مبنی ہیں۔

<sup>104</sup> اسلامی بینکاری اداروں میں مکمل اسلامی بینک اور روایتی بینکوں کی اسلامی بینکاری برانچیں دونوں شامل ہیں۔

<sup>105</sup> 2020ء میں روایتی بینکوں کے قرضوں (خالص) میں 3.3 فیصد کمی ہوئی، جبکہ پورے شعبہ بینکاری کے مجموعی قرضوں میں 0.5 فیصد کمی معمولی نمودار کی گئی۔

کارپوریٹ کے جز میں بھی 2020ء میں 114.8 ارب روپے کا صحت مند اضافہ درج کیا گیا (جدول 3.2.3)۔ کارپوریٹ فنانسنگ میں اہم اضافے کا سبب تجارتی قرضے اور معین سرمایہ کاری قرضے تھے۔

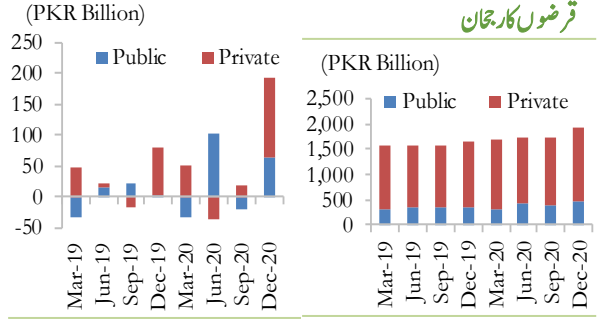
جدول 3.2.1: اسلامی بینکاری کی کارکردگی

اسلامی بینکاری ادارے		روایتی بینک		پاکستانی روپیہ ارب میں		
2018	2019	2018	2019	2018	2019	
2,658.5	3,283.7	17,023.6	18,707.6	18,854.4	20,854.4	مجموعی اثاثے
515.0	596.9	7,398.9	8,342.5	10,673.5	10,673.5	سرمایہ کاریاں (خالص)
1,510.8	1,622.5	6,444.4	6,626.4	6,410.5	6,410.5	فنانسنگ (خالص)
2,202.9	2,652.1	12,051.3	13,301.4	15,129.6	15,129.6	ڈپازٹس
17.0	23.5	5.9	9.9	11.5	11.5	مجموعی اثاثے فیصد تبدیلی
-3.6	15.9	-9.7	12.8	27.9	27.9	سرمایہ کاریاں (خالص)
25.2	7.4	21.5	2.8	-3.3	-3.3	فنانسنگ (خالص)
16.9	20.4	8.3	10.4	13.7	13.7	ڈپازٹس
19.4	18.2	43.5	44.6	51.2	51.2	مجموعی اثاثوں میں حصہ (فیصد)
56.8	49.4	37.9	35.4	30.7	30.7	سرمایہ کاریاں (خالص)
68.6	61.2	53.5	49.8	42.4	42.4	فنانسنگ (خالص)
						ایف ڈی آر / اے ڈی آر
						«فنانسنگ اور ڈپازٹس، جبکہ اے ڈی آر = قرضے اور ڈپازٹس»

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔

آئی ای آر ایس (2020ء کی دوسری ششماہی)<sup>108</sup> میں برآمدات کی بحالی کے باعث شعبہ ٹیکسٹائل کے لیے) جیسی اسٹیٹ بینک کی ری فنانس اسکیموں نے تجارتی قرضوں کو بڑھانے میں کردار ادا کیا، تاہم معین سرمایہ کاری قرضوں میں بڑے اضافے کو تعمیراتی شعبے سے منسوب کیا جاسکتا ہے کیونکہ حکومت نے 2020ء میں اس شعبے کے لیے پیسج کا اعلان کیا تھا۔<sup>109</sup> تعمیراتی قرضوں کو رسد سے بھی تحریک ملی جس کی وجہ سال کے وسط میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے بینکوں کے لیے لازمی اہداف متعارف کرانا تھا، جس کے تحت انہیں اپنے مکانات اور عمارتوں کی تعمیر کے قرضوں کو ملکی نجی قرضوں کے کم از کم 5 فیصد (آخر دسمبر 2021ء تک) تک کرنا تھا۔

### چارٹ 3.2.2 الف: واجب الادا



Source: SBP

<sup>107</sup> کی بلند سطح نے اہم کردار ادا کیا، جبکہ نقل و حرکت پر پابندیوں اور وبا کے سبب پھیلی بے یقینی کی وجہ سے نجی شعبے کی طلب کمزور ہو گئی تھی۔

تاہم، جون 2020ء سے کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کے ساتھ یہ رجحان نجی شعبے کو منتقل ہو گیا اور 2020ء کی چوتھی سہ ماہی میں اس کے قرضوں میں 128.1 ارب روپے کا صحت مند اضافہ درج کیا گیا (چارٹ 3.2.2)۔ کووڈ 19 کی اسکیموں کے علاوہ اسلامی ایکسپوٹ ری فنانس اسکیم اور اسلامی طویل مدتی فنانسنگ سہولت جیسی دیگر ری فنانس سہولتوں سے بھی اہل قرض گیروں کی مختلف ضروریات پوری کرنے میں مدد ملی۔

### اجناس اور کارپوریٹ شعبے کے قرضوں میں نمو زیادہ نمایاں تھی۔۔۔

2020ء میں اجناس کی سرگرمیوں اور کارپوریٹ اجزا میں اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ تفصیلی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت کی خریداری کرنے والی ایجنسیوں نے اسلامی بینکاری اداروں کے قدرے مسابقتی نرخوں کے سبب ان سے اجناس کی سرگرمیوں کے لیے قرضوں میں اضافہ کر دیا (جدول 3.2.3)۔ 121.3 ارب روپے کے اضافے کے ساتھ اجناس کے قرضوں میں اسلامی بینکاری اداروں کے مجموعی قرضوں کا حصہ 2020ء میں بڑھ کر 15.0 فیصد تک پہنچ گیا (2019ء میں 10.1 فیصد)۔

کے علاوہ) جیسے اجزا میں 2020ء کی دوسری ششماہی میں دوہندسی نمو ہوئی، جبکہ اس کے مقابلے میں 2020ء کی پہلی ششماہی میں دوہندسی کمی ہوئی تھی، جس سے بعض ٹیکسٹائل مصنوعات کی برآمدات میں بحالی کی نشاندہی ہوتی ہے (ڈیٹا کا ماخذ: پاکستان دفتر شماریات)۔

<sup>109</sup> حکومت نے کووڈ 19 کے اثرات محدود کرنے کے لیے جولائی 2020ء میں ایک تعمیراتی پیسج متعارف کرایا۔ اس پیسج میں نیا پاکستان ہاؤسنگ اسکیموں میں سرمایہ کاری پر بلڈروں اور ڈبلیو کے لیے ٹیکس رعایات شامل ہیں۔

<sup>107</sup> حکومت نے 2020ء میں گندم کی خریداری کے ہدف کو 2019ء کے 6.25 بلین ٹن سے بڑھا کر 8.25 بلین ٹن کرتے ہوئے اس کی امدادی قیمت کو بھی 1,300 روپے فی 40 کلوگرام سے بڑھاتے ہوئے 1,400 روپے فی 40 کلوگرام کر دیا، جس کے نتیجے میں اجناس کے قرضوں میں اضافہ ہو گیا۔

<sup>108</sup> 2020ء کی دوسری ششماہی میں ٹیکسٹائل برآمدات (امریکی ڈالر کے لحاظ سے) میں 5.1 فیصد کا سال ہما سال اضافہ ہوا جبکہ 2020ء کی پہلی ششماہی میں 16.2 فیصد کمی ہوئی تھی۔ مقدار کے لحاظ سے ہوزری اور دھاگے (سونی دھاگے)

صنف	2018ء		2019ء		2020ء	
	رقم	حصہ	رقم	حصہ	رقم	حصہ
رقم ارب روپے میں، حصہ فیصد میں						
مراحت	212.9	13.8	214.9	12.9	263.8	13.7
سلم	36.4	2.4	43.8	2.6	37.4	1.9
استثنا	140.0	9.1	158.5	9.5	160.4	8.3
مشارکہ	306.0	19.9	329.3	19.8	437.8	22.7
اجارہ	95.5	6.2	95.5	5.7	92.8	4.8
کاراجارہ	61.2	4.0	58.3	3.5	58.0	3.0
پلانٹ اور شینیری	19.6	1.3	25.0	1.5	17.1	0.9
اجارہ						
آلات اجارہ	2.7	0.2	2.5	0.2	1.2	0.1
دیگر اجارہ	12.1	0.8	9.6	0.6	16.5	0.9
تفیلیں مشارکہ	513.1	33.3	564.9	34.0	649.1	33.6
اسلامی مالیات کے دیگر طریقے	237.1	15.4	253.2	15.2	290.1	15.0
مضارہ	-	-	-	-	-	-
قرض/قرض	0.7	0.0	0.7	0.0	0.7	15.0
حسنہ						
کل	1514.7	100.0	1,660.7	100	1932.2	100.0

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

پر مشتمل تھا، جس کا شعبہ بینکاری کے گاڑیوں کے قرضوں کی مجموعی نمونہ میں حصہ 56.7 فیصد رہا۔ اس اضافے کو مختلف عوامل سے منسوب کیا جاسکتا ہے جن میں قرض گیری کی لاگتوں میں تیزی سے کمی (پالیسی ریٹ میں خاصی کٹوتی)، 2020ء میں کاروں کے نئے ماڈلز کا متعارف ہونا، اور 2020ء کی دوسری ششماہی میں معیشت کی بحالی کے ساتھ کاروں کی فروخت کی بحالی شامل ہیں۔ مزید برآں، اسٹیٹ بینک کی ضوابطی پالیسیوں، جیسے قرضہ جاتی بوجھ کے تناسب میں عارضی اضافہ کرتے ہوئے اسے 50 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کرنے کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے پالیسی ریٹ میں کمی نے گھرانوں کے قرضوں کو بڑھا دیا۔<sup>111</sup>

2020ء میں شعبہ زراعت کے قرضوں میں 0.9 ارب روپے کا اضافہ (2019ء میں 2.0 ارب روپے کا اضافہ) ہوا۔ وبا کی وجہ سے نقد رقم کی آمدورفت میں مشکلات کے اثرات کے علاوہ گندم جیسی اہم فصلوں کی کٹائی کے وقت لاک ڈاؤن کے اثرات کے سبب افرادی قوت کی قلت اور ٹڈی دل کے حملے کے نتیجے میں تعطل سے بھی زرعی قرضوں میں کمی ہوئی۔<sup>112</sup> نقد رقم کے بہاؤ میں مشکلات کے سبب کچھ قرض گیروں نے اپنے قرضوں کی واپسی میں تاخیر کی، جس کے نتیجے میں اسلامی بینکاری اداروں نے زراعت جیسے اجزاء کے قرضوں میں کمی کر دی، اور واجب الادا قرضوں میں اس کا حصہ 2020ء میں 0.3 فیصد ہو گیا جو 2019ء میں 0.4 فیصد تھا۔<sup>113</sup>

### قرضوں کا شعبہ وار بہاؤ متنوع رہا۔۔۔

شعبہ وار بہاؤ سے پتہ چلتا ہے کہ 2020ء میں اسلامی قرضوں میں تنوع برقرار رہا، تاہم 2020ء میں ٹیکسٹائل اور زرعی کاروبار زیادہ نمایاں رہے (چارٹ 3.2.3)۔ 2020ء کی دوسری ششماہی میں معاشی سرگرمی کی بحالی کے ساتھ بعض ٹیکسٹائل اجزاء کی برآمدات میں نمایاں بحالی بھی دیکھی گئی، جس نے شعبے کے قرضوں کی ضروریات بڑھانے میں کردار ادا کیا۔ کیمیکل اور دواسازی کے شعبے میں اضافے کو ایک دواساز کمپنی سے منسوب کیا جاسکتا ہے، جس نے 2020ء میں ایک کیمیکل مینوفیکچرر میں 100 فیصد اسٹیک حاصل کیا، جو اس شعبے کے قرضوں میں اضافے پر منتج ہوا۔

دیگر اجزاء میں ایس ایم ای قرضوں کا حصہ کم رہا، اور دراصل 2020ء میں یہ گذشتہ برس کے 3.5 فیصد سے کم ہو کر 3.0 فیصد رہ گئے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک کے وبا سے متعلق اعانتی اقدامات سے مختلف شعبوں کو قرضوں کی فراہمی یقینی بنانے میں مدد ملی۔ ان پالیسیوں کی عدم موجودگی میں وبا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا خاصا دباؤ اور بے یقینی خصوصاً چھوٹے اور درمیانے درجے کے قرض گیروں کو قرضوں کی فراہمی میں خاصی کمی پر منتج ہو سکتا تھی۔ ایس ایم ایز کی خاصی تعداد نے اسٹیٹ بینک کی اسکیموں کے ذریعے قرضوں سے استفادہ کیا۔<sup>110</sup>

2020ء کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کے صارفین قرضوں کے جزی میں 15.1 فیصد کی صحت مند نمو ہوئی (جدول 3.2.3)۔ صارفین قرضوں میں بڑا حصہ گاڑیوں کے قرضوں

<sup>110</sup> خطرے میں شرکت داری اسکیم (اسٹیٹ بینک کی روزگار اسکیم) میں ایس ایم ایز کے لیے منظور شدہ درخواستوں کا حصہ 61.5 فیصد تھا۔ دیکھیے اسٹیٹ بینک کی پالیسیاں:

<https://www.sbp.org.pk/covid/index.html>

<sup>111</sup> بی بی آر ڈی سرکلر نمبر 14 برائے 2020ء بتاریخ 26 مارچ 2020ء اس لنک پر دستیاب ہے:

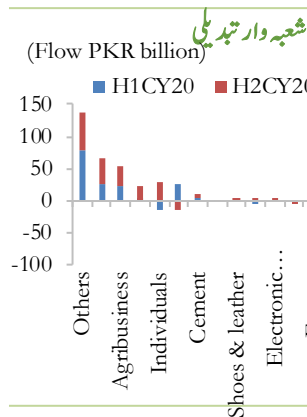
<https://www.sbp.org.pk/bprd/2020/CL14.htm>

<sup>112</sup> اگرچہ پنجاب کے کاشت کاروں نے گندم کی کٹائی پر کوڈ لاک ڈاؤن کے بڑے اثرات کو درج نہیں کیا ہے، تاہم سروے کے جواب گزاروں (ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے منعقدہ) نے خصوصاً زیریں سندھ میں افرادی قوت کی

ہو گئے جبکہ اس کے مقابلے میں 2019ء میں 33.6 ارب روپے کا اضافہ دیکھنے میں آیا تھا۔ شعبہ وار تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مجموعی غیر فعال قرضوں میں کمی کو رینکل اسٹیٹ، ٹیکسٹائل اور گاڑیوں کے شعبے کے غیر فعال قرضوں میں کمی سے منسوب کیا جا سکتا ہے۔

خام قرضوں میں مضبوط نمو کے سبب غیر فعال قرضوں اور قرضوں کے انفیکشن کا تناسب بھی 2020ء میں 3.22 فیصد کم ہو گیا، جو 2019ء میں 4.26 فیصد تھا۔ لہذا، روایتی بینکوں کے انفیکشن تناسب میں معمولی بگاڑ (2019ء کے 9.58 فیصد سے 2020ء میں 10.81 فیصد) کے مقابلے میں 2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثہ جاتی معیار میں بہتری آگئی۔ تاہم ہر جز کے الگ الگ تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ مارچ 2020ء میں 5.0 فیصد تک بڑھنے کے بعد 2020ء کے آخر تک انفیکشن کا تناسب بتدریج کمی کے بعد 3.22 فیصد تک پہنچ گیا (چارٹ 3.2.4)۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ غیر فعال قرضوں میں بہتری کا ایک سبب اسٹیٹ بینک کے عارضی ضوابطی اقدامات (کووڈ 19 کے اثرات میں کمی کے لیے) تھے، جیسے اصل زر کی ادائیگی مؤخر کرنا اور قرضوں کی تشکیل نو کی ضوابطی شرائط کو حقیقت پسندانہ بنانا شامل ہیں۔

### چارٹ 3.2.3 الف: قرضوں میں شعبہ وار تبدیلی



Source: SBP

### چارٹ 3.2.3 ب: ٹیکسٹائل میں

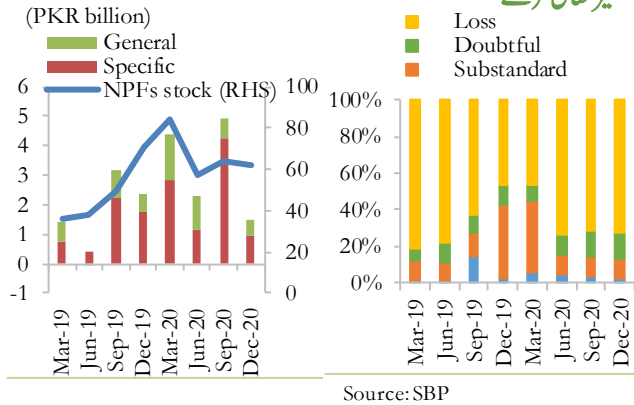


Source: PBS

تاہم، 2020ء میں گاڑیوں جیسے کچھ شعبوں نے اپنے کچھ قرضے واپس کر دیے۔ 2020ء کی دوسری ششماہی میں کاروں کی فروخت میں بحالی سے گاڑیوں کے شعبے کے سرفہرست قرض گیروں کی سیالیت کی پوزیشن میں بہتری آگئی، جو اس کے قرضوں میں کمی پر منتج ہوئی۔<sup>114</sup> یہاں یہ بات اجاگر کرنا ضروری ہے کہ گاڑیوں کے قرضوں میں 21.7 ارب روپے کے اضافے (آئی بی آئی کی جانب سے) نے 2020ء میں کاروں کی فروخت کو بحال کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

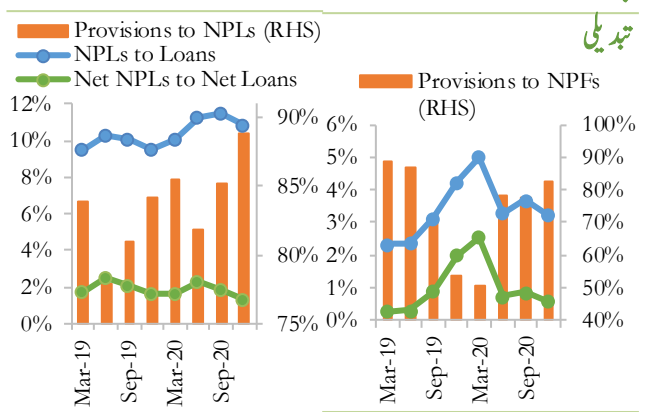
### چارٹ 3.2.5 ب: تمویں کا بہاد

### چارٹ 3.2.5 الف: آئی بی آئی کے غیر فعال قرضے



Source: SBP

### چارٹ 3.2.4 الف: قرضوں میں شعبہ وار چارٹ 3.2.4 ب: روایتی بینک تبدیلی



Source: SBP

لہذا، اسلامی بینکاری اداروں نے 2020ء کی دوسری سہ ماہی سے مجموعی طور پر 13.0 ارب روپے (2019ء میں 7.3 ارب روپے) کی زیادہ تمویں مختص کی (چارٹ 3.2.5)۔ تمویں میں بڑے اضافے کی نوعیت مخصوص تھی۔ 2020ء میں تمویں میں بڑا اضافہ مخصوص نوعیت کا تھا۔<sup>115</sup> 2020ء میں تمویں کی کوریج خاصی بہتری کے ساتھ بڑھ کر 82.37 فیصد تک پہنچ گئی، جس کے نتیجے میں 2020ء میں خالص

کووڈ 19 کی وبا کے باوجود اثاثہ جاتی معیار میں بہتری آئی۔۔۔۔۔ قرضوں میں خاصے اضافے کے باوجود 2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں بہتری آگئی۔ اس بہتری کی عکاسی خام کے ساتھ ساتھ خالص بنیادوں میں بھی ہوتی ہے۔ 2020ء میں خام غیر فعال قرضے 8.5 ارب روپے کمی کے ساتھ 62.1 ارب روپے

<sup>114</sup> "ہونے والے قرضہ نقصانات" کے طرز فکر کے بجائے اثاثوں پر "متوقع قرضہ نقصانات" کے طرز فکر پر مبنی ایسی منٹ چارج شناخت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس نے بھی 2020ء میں تمویں کی بلند سطح میں کردار ادا کیا ہے۔

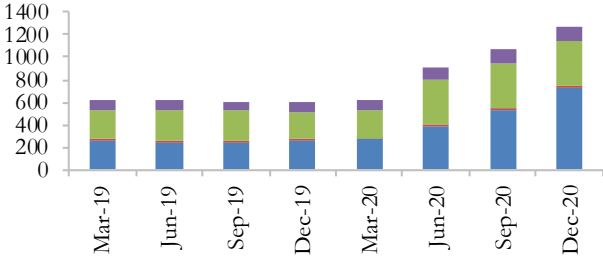
<sup>115</sup> گذشتہ برس گاڑیوں کے قرضوں کی ضروریات کم فروخت اور نقد رقوم کے منسک بہاؤ کے سبب بلند سطح پر رہیں۔ 2019ء میں مقامی اسمبل شدہ کاروں کی فروخت میں 25.2 فیصد کمی ہوئی۔  
<sup>115</sup> بینک یکم جنوری 2021ء سے آئی ایف آر ایس کے نفاذ کو ہدف بنا رہے ہیں، جس کے لیے (دیگر کے علاوہ)

جدول 3.2.3: جزوار اسلامی فنانشنگ

روایتی بینک		اسلامی بینکاری ادارے		روایتی بینک		اسلامی بینکاری ادارے		پاکستانی روپیہ، ارب میں	
2020ء	2019ء	2020ء	2019ء	2020ء	2019ء	2020ء	2019ء	2018ء	2018ء
<b>چارٹ 3.2.6: اسلامی بینکاری اداروں کی سرمایہ کاریوں کی تفصیل</b>									
(PKR Billion)									
<span style="color: blue;">■</span> Other investments <span style="color: green;">■</span> Other sukuk <span style="color: red;">■</span> Fully paid up ordinary shares <span style="color: blue;">■</span> Federal Government Sukuk									
4532.9	1357.8	1243.0	1144.8	1999.7	636.3	586.6	541.2	1533.0	533.5
1000.2	188.1	135.3	106.2	439.0	57.6	57.5	57.2	94.7	27.5
299.4	26.6	28.7	31.5	702.4	288.9	167.6	161.5	111.9	23.1
111.9	23.1	19.0	14.6	-7.7	1.8	7.3	-1.6	-84.6	178.0
6472.7	1932.2	1660.7	1541.7	6650.6	6566.0	119.0	271.5	6472.7	1932.2
1541.7	1660.7	1932.2	6472.7	6650.6	6566.0	119.0	271.5	6472.7	1932.2

(PKR Billion)

■ Other investments      ■ Other sukuk  
 ■ Fully paid up ordinary shares      ■ Federal Government Sukuk



Source: SBP

-7.7	1.8	7.3	-1.6	-4.5	3.2	1.4	8.6	1.4	3.0
-84.6	178.0	271.5	119.0	6566.0	6650.6	6472.7	1932.2	1660.7	1541.7

ماخذ: اسٹیٹ بینک آف پاکستان

صکوک کے دوسرے زمرے میں 2020ء کی پہلی ششماہی میں پاور ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ کی جانب سے 200 ارب روپے کے پاکستان توانائی صکوک (پی ای ایس II) کے اجراء سے اضافہ ہو گیا۔ اسلامی بینکاری اداروں نے اس اجراء کے ایک بڑے حصے کے لیے فنانشنگ مہیا کی۔ یہ مسلسل دوسرا برس تھا، جب کسی حکومتی ادارے نے توانائی کی رسد کی نیچر میں سیالیت داخل کرنے کے لیے توانائی صکوک جاری کیے۔ مزید برآں، پاکستان اسٹاک ایکس چینج کی تاریخ میں کتاب سازی کے ذریعے محفوظ تمسک کا یہ پہلا اجراء کیا گیا تھا، کیونکہ حکومت پاکستان بولیوں میں شفافیت اور مسابقت کو یقینی بنانا چاہتی تھی۔<sup>116</sup>

غیر فعال قرضوں اور خالص قرضوں کا تناسب گر کر صرف 0.58 فیصد رہ گیا، جو 2019ء میں 2.01 فیصد تھا، جو خالص بنیادوں پر خطرہ قرض میں کمی کی عکاسی کرتا ہے۔

**نئے اجارہ صکوک کے ساتھ توانائی کے ایک اور صکوک کے اجراء سے سرمایہ کاریوں کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ --**

2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کی سرمایہ کاریاں 111.3 فیصد (یا 664.3 ارب روپے اضافہ) تک بڑھ گئیں، جبکہ 2019ء میں 15.9 فیصد (یا 81.9 ارب روپے) اضافہ ہوا تھا۔ اس اضافے کا بیشتر حصہ وفاقی حکومت کے اجارہ صکوک کے ساتھ ساتھ پاکستان توانائی صکوک II (پی ای ایس II) پر مشتمل تھا (چارٹ 3.2.6)۔

**شریعت سے ہم آہنگ بہتر ذرائع سے اسلامی بینکاری اداروں کی سیالیت کے انتظام میں بہتری آگئی۔ ---**

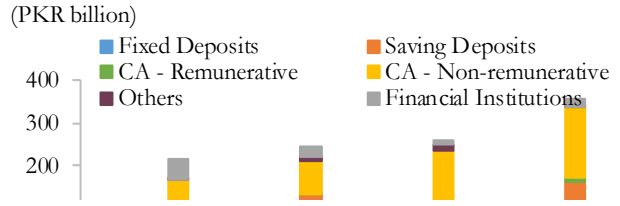
اسلامی بینکاری ادارے 2020ء میں اپنی سیالیت کو شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ کاری اور فنانشنگ کے ذرائع میں مختص کرنے میں کامیاب رہے، لہذا، 2020ء میں نقد رقم میں مشترکہ اضافہ، دیگر مالی اداروں میں رکھی گئی رقوم اور دیگر مالی اداروں کو دیے گئے قرضے 118.6 ارب روپے کی کم سطح پر تھے، جبکہ گذشتہ برس یہ 256.1 ارب روپے رہے تھے، جو 2020ء میں سیالیت کے بہتر انتظام کی عکاسی کرتا ہے۔

اجارہ صکوک کے اجراء کا ایک اہم حصہ پانچ سالہ مدت کے متغیر شرح ریٹیل (وی آر آر) پر مبنی تھا۔ 2020ء میں صکوک کی پہلی نیلامی تین برسوں کے وقفے سے منعقد ہوئی۔ گذشتہ نیلامی میں وفاقی حکومت نے 71.0 ارب روپے کے تین سالہ معین ریٹیل شرح صکوک 23 جون 2017ء کو جاری کیے تھے۔ زیر جائزہ برس کے دوران 2020ء کی دوسری ششماہی کے دوران وفاقی حکومت کے صکوک میں بلند اضافہ دیکھا گیا، کیونکہ حکومت نے مالی سال 21ء کے بجٹ میں صکوک سے زیادہ وسائل جمع کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا تھا۔

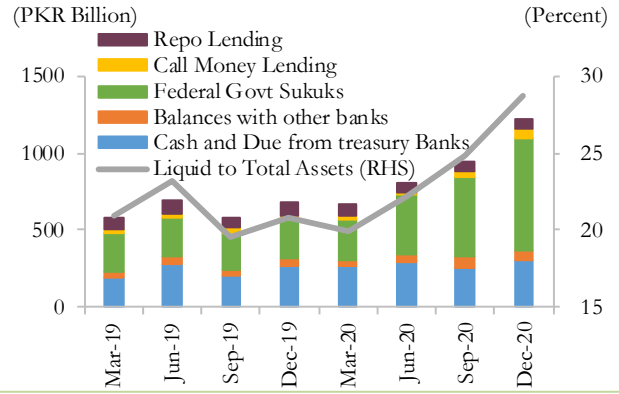
<https://www.psx.com.pk/psx/files/?file=147951-1.pdf>

<sup>116</sup> ماخذ: پاکستان اسٹاک ایکس چینج کی پریس ریلیز بتاریخ 19 مئی 2020ء اس لنک پر دستیاب ہے:

### چارٹ 3.2.7: اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس کا سہ ماہی بہاؤ



### چارٹ 3.2.8: اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس کا سہ ماہی بہاؤ



Source: SBP

### ڈپازٹس نے اثاثوں کی نمو کے لیے فنڈنگ میں ضروری اعانت فراہم کی ---

2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس میں 27.8 فیصد نمو ہوئی، جو 2015ء کے بعد 5 برسوں میں ہونے والی بلند ترین نمو ہے۔ یہ نمو 2020ء میں روایتی بینکوں کی جانب سے حاصل کی گئی 13.7 فیصد نمو سے خاصی زیادہ ہے۔ نتیجتاً، بینکاری نظام کے مجموعی اثاثوں میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ 2019ء کے 16.6 فیصد سے بڑھ کر 2020ء میں 18.3 فیصد تک پہنچ گیا۔ ڈپازٹس میں اضافے کا بڑا حصہ جاری غیر منافع بخش ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ بچت اور معین ڈپازٹس سے حاصل ہوا۔ ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ اسلامی بینکاری اداروں کی حکمت عملی میں توجہ کم لاگت فنڈنگ جمع کرنے پر مرکوز تھی (چارٹ 3.2.7)۔<sup>117</sup>

کووڈ 19 کے سبب کاروبار کی بندش اور لاک ڈاؤن کے دوران خرچ کرنے کے ذرائع محدود ہونے، اقتصادی عالمین کی احتیاطی تدابیر، اسٹیٹ بینک کی جانب سے ڈیجیٹل ادائیگیوں کی حوصلہ افزائی کے اقدامات (جیسے ڈیجیٹل منتقلیوں پر فیس کا خاتمہ)، کم آمدنی والے گھرانوں کو ریلیف فراہم کرنے پر سماجی اخراجات، اور قومی بچت اسکیموں میں ادارہ جاتی سرمایہ کاریوں پر پابندی جیسے متعدد عوامل نے ڈپازٹس کی نمو میں اہم کردار ادا کیا (تفصیلات کے لیے دیکھیے باب 3.1)۔

مزید برآں، اسلامی بینکاری اداروں کے برانچ نیٹ ورک میں توسیع کے سبب 2019ء کے آخر میں برانچوں کی تعداد 3,226 سے بڑھ کر دسمبر 2020ء میں 3,456 برانچوں تک پہنچنے سے بھی 2020ء میں اضافی ڈپازٹس جمع کرنے میں مدد ملی۔ نتیجتاً، بینکوں کی مجموعی برانچوں میں اسلامی بینکاری اداروں کے برانچ نیٹ ورک کا حصہ 2020ء تک بڑھ کر 22.7 فیصد (2019ء میں 21.6 فیصد) تک پہنچ گیا۔

### ڈپازٹس جمع کرنے میں بہتری کے باوجود 2020ء میں اثاثوں میں نمو کی فنڈنگ کے لیے بلند قرض گیری ضروری تھی ---

اگرچہ ڈپازٹ جمع کرنے کی بلند سطح سے فنڈنگ میں اہم اعانت فراہم ہوئی، تاہم 2020ء کے دوران قرض گیری میں کچھ اضافہ بھی ہوا، جس سے فنڈنگ کی ضروریات اور سیالیت کے انتظام دونوں کو اعانت مہیا ہوئی۔ چونکہ، 2020ء میں سرمایہ کاری (خالص) اور قرضوں (خالص) میں مشترکہ اضافہ گذشتہ برس کی اسی مدت میں ڈپازٹس میں 736.9 ارب روپے کے مقابلے میں 922.8 ارب روپے<sup>118</sup> کی بلند سطح پر تھا، تاہم اثاثوں میں نمو کے لیے دیگر مالی اداروں سے 176.8 ارب روپے (2019ء میں 36.3 ارب روپے اضافہ) کے قرضے لیے گئے۔ نتیجتاً، قرض گیری سے فنڈس کیے جانے والے اثاثوں کا تناسب دسمبر 2019ء کے 5.3 فیصد سے کم ہو کر دسمبر 2020ء میں 8.2 فیصد ہو گیا۔ تاہم، یہ حصہ روایتی بینکوں کی نسبت کم تھا، جن کی اثاثہ جاتی اساس کا 13.7 فیصد دسمبر 2020ء میں قرض گیری کے ذریعے فنڈس کیا گیا تھا (دسمبر 19ء میں 14.7 فیصد)۔ 2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے سیال اثاثوں کے حصے میں خاصی بہتری آگئی، تاہم پھر بھی یہ تاریخی اوسط سے کم تھا۔

اگرچہ 2020ء ایک بہت دشوار برس تھا، تاہم اس میں اسلامی بینکاری اداروں کو شریعت سے ہم آہنگ سرمایہ کاری کے تمسکات (حکومتی (اجارہ صکوک) اور توانائی صکوک) میں رقوم مختص کرنے کے مواقع فراہم ہوئے۔ سیال اثاثوں اور مجموعی اثاثوں کا تناسب 2019ء کے 20.8 فیصد سے بہتری کے بعد 28.7 فیصد ہو گیا۔ تاہم، اسلامی بینکاری اداروں کو اپنی سیالیت کا انتظام کرنے کے لیے بلند معیار کے سیال اثاثوں (خطرے سے پاک تمسکات) کی محدود دستیابی کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی لیے، اسلامی بینکاری اداروں کے سیال اثاثوں کا تناسب 31.1 فیصد کی حالیہ تاریخی اوسط (2008ء تا 2020ء) سے کم تھا، جبکہ 2020ء میں روایتی بینکوں کا تناسب 60.1 فیصد رہا۔ اس سے قطع نظر، 2020ء میں اسلامی بینکاری اداروں کے سیال اثاثوں میں نمایاں بہتری دیکھی گئی اور بیلنس شیٹ میں ان اثاثوں کا حصہ خاصا بہتر ہو گیا، جس سے اس بات کی عکاسی

<sup>118</sup> 2019ء میں سرمایہ کاری (خالص) اور قرضوں میں 2018ء کے مقابلے میں 193.6 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔

<sup>117</sup> 2020ء میں غیر نفع بخش ڈپازٹس کا مشترکہ حصہ بڑھ کر 34.5 فیصد تک پہنچ گیا، جو 2019ء میں 31.7 فیصد تھا۔

سے آمدنی کم ہو گئی۔ لہذا، خام آمدنی میں نان مارک اپ آمدنی کا حصہ سکڑ کر 12.3 فیصد تک پہنچ گیا۔

ہوتی ہے کہ اسلامی بینکاری ادارے اب دیگر سرگرمیوں کے لیے فنڈنگ اور سیالیت کی ضروریات پوری کرنے کی قدرے بہتر پوزیشن میں ہیں (چارٹ 3.2.8)۔<sup>119</sup>

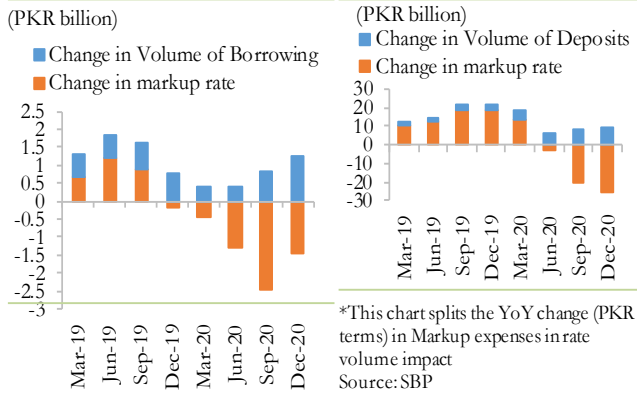
2020ء میں 168.3 ارب روپے کی خالص منافع آمدنی گذشتہ برس کے مقابلے میں بلند تھی، تاہم اس کی نمو 2020ء میں سست ہو کر 28.5 فیصد رہ گئی، جبکہ گذشتہ برس 57.4 فیصد نمو ہوئی تھی۔ اس کا اہم سبب نشانہ شرحوں میں کمی (جیسے اسٹیٹ بینک کے پالیسی ریٹ میں کمی کے بعد کابور) کے بعد منافع کی شرح میں تیزی سے کمی تھی، جس نے خصوصاً 2020ء کی آخری دو سہ ماہیوں میں کابسی اثاثوں پر منافع کو کم کر دیا تھا (چارٹ 3.2.9)۔<sup>122</sup> اگرچہ 2020ء میں فنڈنگ کے اہم ذریعے ڈپازٹ کے حجم میں 27.8 فیصد نمو ہوئی، تاہم منافع کی شرح تیزی سے گر گئی اور غیر نفع بخش ڈپازٹس پر ڈپازٹس کے آمیزے کی منتقلی فنڈنگ کی کم لاگت پر منتج ہوئی جس سے خالص سودی آمدنی کو اعانت ملی۔

زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اسلامی بینکاری اداروں کے سیال اثاثوں کا اسٹاک 14 فیصد کی لازمی شرح سیالیت سے خاصی بلند سطح پر تھا۔<sup>120</sup>

### منافع کی شرح میں کمی کے باوجود نفع یابی میں سست رفتاری سے اضافہ ہوا۔۔۔

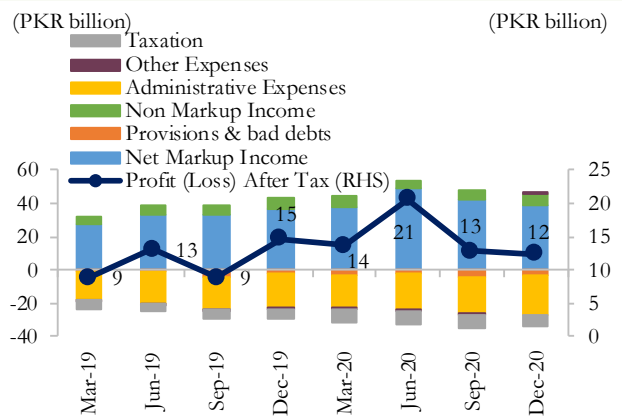
اسلامی بینکاری اداروں کی بیلنس شیٹ میں زیر جائزہ برس کے دوران 31.1 فیصد اضافہ ہوا، کیونکہ انہوں نے 2020ء میں 59.5 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع درج کیا جبکہ 2019ء میں یہ 45.4 ارب روپے تھا۔ 2020ء میں اثاثوں پر بعد از ٹیکس منافع اور ایکویٹی پر بعد از ٹیکس منافع جیسے نفع یابی کے متعلقہ اظہاریوں میں بالترتیب 1.62 فیصد اور 24.51 فیصد بہتری آئی جبکہ 2019ء میں نمو بالترتیب 1.54 فیصد اور 23.68 فیصد تھی۔ خالص مارک اپ مارجن بھی 2019ء کے آخر میں 5.21 فیصد کی سطح سے معمولی بہتری کے ساتھ 5.39 فیصد تک پہنچ گیا۔

### چارٹ 3.2.11 الف: ڈپازٹس پر مارک اپ چارٹ 3.2.11 ب: قرض گیری پر مارک اپ خرچ میں تبدیلی



نفع یابی کو زیادہ تقویت خالص مارک اپ / منافع آمدنی سے حاصل ہوئی، جس میں 2020ء میں 28.5 فیصد نمو ہوئی اور خام آمدنی میں اس کا حصہ 87.7 فیصد رہا۔ دوسری جانب نان مارک اپ آمدنی میں معمولی اضافہ ہوا،<sup>121</sup> کیونکہ سال کے دوران لین دین پر فیس، کمیشن اور بروکر ٹیج آمدنی میں نمو سست رہی اور زرمبادلہ میں لین دین

### چارٹ 3.2.9: سرمایہ منافع بعد از ٹیکس کے اجزائے ترکیبی



Source: SBP

### شرح کے اثر نے مارک اپ آمدنی کے ساتھ اخراجات میں بھی کمی دی۔۔۔

حجم کی تبدیلی 2020ء میں کابسی اثاثوں کے منافع / مارک اپ کے ساتھ ساتھ فنڈز کے اخراجات / لاگتوں پر بھی مثبت اثر پڑا۔ تاہم، منافع کی شرحوں میں تبدیلی اثاثوں پر منافع / مارک اپ آمدنی اور فنڈنگ کی لاگتوں دونوں کے سکڑنے کا باعث بنی، اور اس نے کابسی اثاثوں اور فنڈنگ کی بنیاد پر حجم میں تبدیلی کے بیشتر مثبت اثر کو زائل کر دیا۔

<sup>119</sup> قلیل مدتی شریعت سے ہم آہنگ تمسکات میں سیال اثاثوں کے حصے میں اضافے نے بھی مجموعی سیال اثاثوں میں 'نقد' اور 'دیگر بینکوں کے پاس بیلنس' کے حصے کو 2020ء میں کم کر کے 30.0 فیصد کر دیا جو 2019ء میں 46.5 فیصد تھا۔

<sup>120</sup> اسلامی بینکاری اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ (ایس بی پی ایکٹ 1956ء کی دفعہ (1) کے تحت برقرار رکھے گئے لازمی نقد ذخائر کے علاوہ) پاکستان میں ایک سال سے کم مدت کے مجموعی طلبی اور میعادی ڈپازٹس 14 فیصد پر

برقرار رکھیں۔ روایتی بینکوں کے لیے یہی لازمی شرح سیالیت 19 فیصد تھی۔

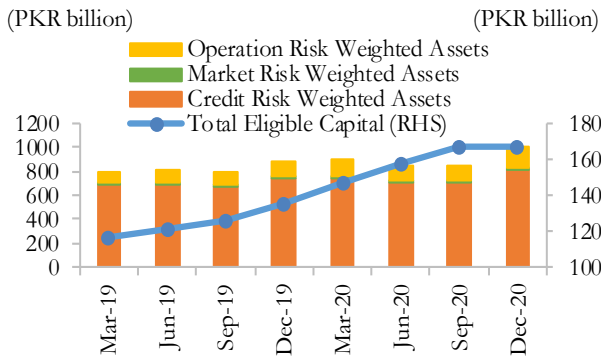
<sup>121</sup> 2020ء میں غیر مارک اپ آمدنی صرف 1.8 ارب روپے کے اضافے سے بڑھ کر 23.7 ارب روپے تک پہنچ گئی، جبکہ 2019ء میں غیر مارک اپ آمدنی 21.9 ارب روپے تھی، جس سے 2018ء کے مقابلے میں 5.7 ارب روپے کے اضافے کی عکاسی ہوتی ہے۔

<sup>122</sup> 2019ء میں مارک اپ اخراجات 120.5 فیصد کے اضافے سے بڑھ کر 149.0 ارب روپے تک پہنچ گئے۔

ہر جز کے الگ تجزیے سے ظاہر ہوتا ہے کہ 2020ء کی چوتھی سہ ماہی میں خطرہ قرض بہ وزن اثاثوں میں تیزی سے اضافے کے علاوہ آپریشنل خطرے کے بہ وزن اثاثوں میں بھی قابل ذکر اضافہ درج کیا گیا، جو مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثوں میں قابل ذکر اضافے پر منتج ہوا (چارٹ 3.2.13)۔ بلند خام آمدنی کے سبب آپریشنل خطرے کے بہ وزن اثاثوں میں اضافہ ہوا، جو بازل سرمایہ سمجھوتے<sup>123</sup> کے بنیادی اظہار یہ طرز فکر کے تحت آپریشنل خطرہ بہ وزن اثاثوں کو اخذ کرنے کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ نتیجتاً، شرح کفایت سرمایہ ستمبر 20ء کے 19.5 فیصد سے گر کر دسمبر 20ء میں 16.6 فیصد ہو گئی، تاہم یہ 11.5 فیصد کی مقامی ضوابطی شرط کے علاوہ 10.5 فیصد کے بین الاقوامی معیار سے بھی بلند تھی۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ وبا کے دوران 2020ء میں مرکزی بینک کے اقدامات نے بھی شرح کفایت سرمایہ کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ سرمائے کو محفوظ کرنے کے لیے منافع منقسمہ کا اعلان دوسرے ماہوں تک معطل کر دیں اور اپنی قرض دینے اور نقصان جذب کرنے کی صلاحیت کو بڑھائیں۔<sup>124</sup> ان پالیسی اقدامات سے بینکوں کو دباؤ کا شکار قرضوں کی ری اسٹرکچرنگ اور قرض گیروں کی درخواست پر اصل زر کی ادائیگیوں کو مؤخر کرنے سے غیر فعال قرضوں کے ساتھ تموین کو بھی محدود رکھنے میں مدد ملی جس کے بینکوں کی آمدنی اور سرمائے کی پوزیشنوں پر خاصے اثرات مرتب ہو سکتے تھے۔

### چارٹ 3.2.13: اسلامی بینکوں کے اہل سرمائے اور خطرہ بہ وزن اثاثوں کا رجحان (مکمل)



Source: SBP

منقسمہ کی تقسیم کو معطل کر دیں۔ تمام دیگر بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ مارچ اور جون 2020ء کی سہ ماہیوں کے لیے منافع منقسمہ کی تقسیم معطل کر دیں۔

ماخذ: اسٹیٹ بینک پریس ریلیز جو اس لنک پر دستیاب ہے:

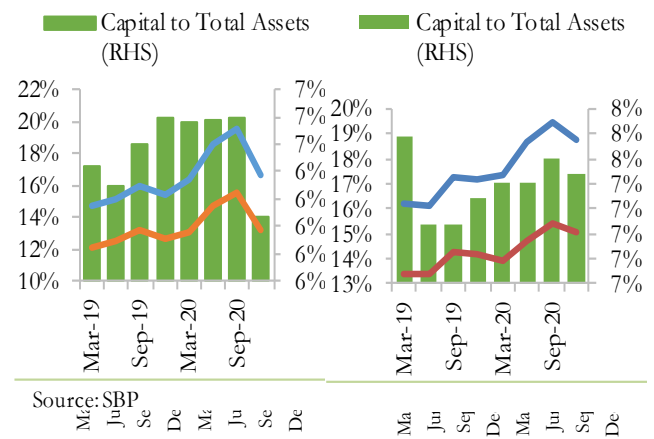
<https://www.sbp.org.pk/press/2020/Pr1-22-Apr-20.pdf>

مجموعی بنیادوں پر 2020ء میں خالص منافع / مارک اپ آمدنی میں 28.5 فیصد اضافہ ہوا (چارٹ 3.2.10 اور چارٹ 3.2.11)۔

نفع یابی میں بہتری اور خطرے کے قابو میں اکتشافات سے اسلامی بینکاری اداروں کی ادائیگی قرض کی صلاحیت میں بہتری آگئی۔۔۔

2020ء میں شرح کفایت سرمایہ مزید بہتری کے ساتھ 16.64 فیصد ہو گئی، جو 2019ء میں 15.36 فیصد تھی (چارٹ 3.2.12)۔ یہ بہتری اہل سرمائے یعنی سطح اول اور سطح

### چارٹ 3.2.12: الف: روایتی بینکوں کی شرح کفایت سرمایہ



\*This chart splits the YoY change (PKR terms) in Markup earning in rate volume impact  
Source: SBP

دوم دونوں اجزا میں نمو کا نتیجہ تھی۔ تاہم، سرمائے میں اس کے بلند حصے کے مطابق سطح اول نے اہل سرمائے میں ہونے والے اضافے (تقریباً 68 فیصد) میں اہم کردار ادا کیا، کیونکہ بلند منافع کی دوبارہ سرمایہ کاری سے 2020ء میں ادائیگی قرض کی صلاحیت کو اعانت فراہم ہوئی۔ اہل سرمائے میں 23.0 فیصد نمو کے علاوہ خطرہ بہ وزن اثاثوں میں قدرے سست رفتاری سے توسیع (13.6 فیصد) شرح کفایت سرمایہ میں بہتری پر منتج ہوئی۔ بہ وزن خطرے کے زمروں میں اضافے کا چھکا و خطرہ قرض بہ وزن اثاثوں کی جانب تھا، جو 2020ء میں قرضوں کی نمو سے ہم آہنگ ہے۔

<sup>123</sup> خام آمدنی بازل سوم ہدایات میں استعمال ہونے والے مختلف طرز فکر کے تحت کمیٹی چارج اخذ کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

<sup>124</sup> بینک / ڈی ایف آئیز جنہوں نے 12 اپریل 2020ء تک آخر مارچ 2020ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے منافع منقسمہ کے اعلا سے کی منظوری دی تھی، انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ جون اور ستمبر 2020ء کی سہ ماہیوں کے لیے منافع



### شریعت سے ہم آہنگ فریم ورک کو مزید تقویت دی گئی۔۔۔

بینکاری صنعت کے عام خطرات کے علاوہ شریعت سے غیر ہم آہنگ ہونا بھی اسلامی بینکاری اداروں کے کاروباری ماڈلز کے اہم خطرات میں سے ایک ہے۔ شریعت سے ہم آہنگ فریم ورک کو مزید تقویت دینے اور اسلامی بینکاری صنعت میں شرعی روایات کو ہم آہنگ کرنے کی غرض سے اکاؤنٹنگ اینڈ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانسئل انسٹی ٹیوشنز (اے او آئی ایف آئی) کے شرعی معیارات کو تفصیلی جائزے کے بعد پاکستان میں مقامی ماحول کے تقاضوں اور اسلامی بینکاری کی صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جا رہا ہے۔

زیر جائزہ عرصہ میں اے او آئی ایف آئی کے شرعی معیار نمبر 19 (قرض)، نمبر 23 (ایجنسی اور غیر کمیشن ایجنٹ کا اقدام (فدول)، اور نمبر 28 (اسلامی بینکوں میں بینکاری خدمات) کو 2020ء<sup>125</sup> کے آغاز میں اختیار کر لیا گیا ہے، جبکہ یکطرفہ اور دوطرفہ وعدہ (ایس ایس 49)<sup>126</sup> پر مشتمل معیار نمبر 49 کو ستمبر 2020ء سے اختیار کیا گیا۔ معیارات کو اختیار کرنے سے شرعی روایات اور مصنوعات کو بین الاقوامی شرعی روایات اور مصنوعات سے ہم آہنگ کرنے میں مدد ملے گی اور، اور یہ اسلامی بینکاری اداروں میں شریعت کی عدم تعمیل کو زائل کرنے کے لیے کنٹرول کے طور پر کام کرے گا۔

<sup>126</sup> آئی بی ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2020ء، تاریخ 02 ستمبر 2020ء۔

<sup>125</sup> آئی بی ڈی سرکلر نمبر 01 تاریخ 03 جنوری 2020ء۔